ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL

Vol.8. No.4.2025

نوآبادیات، مابعد نوآبادیات اور سرائیکی خطہ

COLONIALISM, POST COLONIALISM AND THE SIRAIKI REGION

Mrs. Qudsia Nayyar
Lecture Department of Siraiki IUB
Prof. Dr. Jawed Hassan Chandio
Department of Siraiki IUB

Abstract

Colonialism is a system in which a powerful country directly establishes military dominance over a weaker state and then molds the local society into a new political, economic, and cultural framework.

Post colonialism is a sub-theory of postmodernism. Post colonialism exposes the colonialist's tactics of oppression, monopoly, coercion and the consequences they have produced.

The Siraiki region has been under the colonialist's control since its inception. Wherever the talk of prosperity of this land spread, invaders tried to take it over. The Siraiki land has always been under control of the colonizers. After the arrival of Muhammad bin Qasim, the foundation of a strong Islamic culture was laid, whose literary and cultural impacts proved to be very profound.

After the arrival of the British, the civilization and culture of the Siraiki region could not be directly affected, but after their departure, the political, social and cultural changes in the Siraiki region definitely affected this land. The changes that took place at the global level in the 21st century are also clearly visible on Siraiki literature.

Key Words: *Siraiki, Colonialism, Oppression, Inception, Culture.*

کالونیل ازم (Colonialism) جدید اصطلاح ہے جس کیلئے اردو میں "نوآبادیات" "نوآبادیاتی صورت حال اور استعماریت کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ انسائیکلو پیڈیا امریکانہ (Encyclopedia Americana) میں نوآبادیاتی نظام کو اس انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

> "Colonialism constituted a system of controls that was constructed by the imperial powers to subordinates and exploit their dependents."(1)

نوآبادیات ایک ایسا نظام ہے جس میں ایک طاقت ور ملک کسی کمزور ریاست پر عسکری قوت کے زور پر اپنا تسلط قائم کرتا ہے اور پھر طاقت کے ذریعے اپنے مخصوص نظریہ اور مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے مقامی سماج کی معاشرت، تہذیب وتمدن کو نئے سیاسی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی رنگ میں ڈھالتی ہے۔ ایڈورڈ سعید کے مطابق

> "نوآبادیات ایک ایسا نظام ہے جس میں ایک طاقت ور ملک کمزور ریاست پر براہ راست اپنا عسکری تسلط قائم کرتا ہے اور پھر عسکری قوت کے ذریعے مقامی رنگ میں ڈھالتا ہے۔"(2)

آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کے مطابق:

> "A Settlement in a new country a body of people who settle in a new locality, forming a community subject to or connected with their parents state, the community so formed consisting of the original settlers and their descendants and successors, as long as the connection with the parents state is kept up."(3)

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

نو آبادیات ایک نئے ملک میں آباد کاری کا ایسا عمل ہے جس میں نئی جگہ پر سکونت اختیار کر کے اپنی آبائی ریاست کے ساتھ بھی جڑے رہنا اور ایسا گروہ تشکیل دینا جو اصل آباد کاروں اور ان کے اجداد اور جان نشینوں پر مشتمل ہو اور ان سب کا تعلق اپنی آبائی ریاست کے ساتھ قائم ہو۔ یہ اپنی سوچ کے ذریعے اپنے عمل کے ذریعے مقامی باشندوں پر اپنی برتری قائم کر کے انھیں اپنا مغلوب کر لیتے ہیں۔ اور ذہنی طور پر ان کے آقا بن جاتے ہیں۔

ان کا سب سے بڑا کام مقامی لوگوں کے حقوق و وسائل کا استحصال کر کے اپنے خطے کو معاشی طور پر مضبوط کرنا ہوتا ہے۔ نو آبادیاتی یا نو آبادیات کے ساتھ "سامراجیت" کی اصطلاح بھی مروج ہے۔ سامراجیت کا اہم مقصد سیاسی غلبے کے ذریعے اپنے اختیارات کو سرحدوں سے وسعت دینا ہوتا ہے، اس کے برعکس نو آبادیاتی نظام کا مقصد نہ صرف سیاسی غلبہ حاصل کرنا ہے بلکہ نئی جگہ پر زمینی تسلط جما کر تشدد کے ذریعے مقامی باشندوں کا معاشی، سماجی اور ثقافتی استحصال کرنا بھی شامل ہے۔ ایڈورڈ سعید کے مطابق:

> "Imperialism means the practice, the theory and the attitudes of a dominating metro politans center ruling a distance territory, "colonialism" which is almost a consequence of imperialism is implanting of settlements of distant territory."(4)

تاریخی حوالے سے دیکھا جائے تو نو آبادیات کا عمل بحر روم میں گیارھویں صدی قبل مسیح سے آٹھویں صدی قبل مسیح تک جاری رہا۔ فونیکوں نے چین کو نو آبادی بنایا۔ ایشیائے کوچک میں یونانی اور الیرین لوگوں نے نو آبادیاں قائم کیں۔ فونیکیوں اور یونانیوں کو سپین اور اٹلی کی چاندی اور تانبے کی دھاتوں میں دلچسپی تھی۔ جس کی وجہ سے نو آبادیاں قائم ہوئیں وادی سندھ کی تہذیب جسے دجلہ و فرات (عراق) اور مصر کی تہذیبوں کا ہم پلہ تصور کیا جاتا ہے ہمیشہ سے نو آباد کاروں کی زد میں رہا آریا وہ پہلی نو آبادی تھی جس نے ایک ترقی یافتہ تہذیب کو نیست و نابود کر کے ایک نئے اور جداگانہ معاشرے کی بنیاد رکھی۔ آریاوں کی آمد کے بعد یہ خطہ مختلف اقوام کا مسکن بنا اور انہوں نے اسی خطے پر اپنا جابرانہ تسلط برقرار رکھا اس مقصد کے حصول کے لیے انہوں نے مقامی آبادیوں کی شناخت معاشرت تہذیب اور ثقافت کو تہس نہس کر دیا۔ موہنجودڑو، ہڑپہ کی تہذیبیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ وادی سندھ ایک متمدن علاقہ تھا مختلف اقوام اسے اپنی نو آبادی بناتی رہی ہیں۔

۵۱۳ قبل مسیح میں وادی سندھ کو دارا اول نے سائرش کی عظیم سلطنت میں شامل کر لیا جس کی وجہ سے وادی سندھ کا تعلق ہند سے منقطع ہو گیا۔ وادی سندھ اس وقت پیداواری خطہ تھا یہاں سے جنگوں کیلیے فوجیوں کو فارس (ایران) بھیجا جاتا تھا۔ یہاں اونٹ، اون، بانس اور سفید ہاتھی دانت بکثرت پائے جاتے تھے اس زمانے میں اس خطے میں ایک سال میں دو فصلیں اگتی تھیں جبکہ یونان میں اس وقت سال میں ایک فصل اگتی تھی۔ سکندر اعظم نے ۳۳۱ قبل مسیح میں دارا سوم کو شکست دینے کے بعد وادی سندھ کی طرف پیش قدمی کی۔ وادی سندھ کی زرخیزی نے اسے خوشحال خطہ بنا دیا تھا۔ شاندار تمدن رکھنے والی تہذیب دنیا کی تمام بڑی تہذبوں کا مقابلہ کر سکتی تھی یہی وجہ ہے کہ اس دھرتی پر ہر کسی کی نظر رہی ہے۔ یکے بعد دیگرے حملہ آوروں نے اس کے مال و زر کو لوٹنے کی کوشش کی۔ اور کئی چھوٹی بڑی کالونیاں بنائیں لیکن سب اپنے اپنے حصے کا مال لوٹ کر روانہ ہو جاتے تھے۔

اس دھرتی پر سب سے گہرے اثرات اس وقت مرتب ہوئے جب ۹۳ ھ میں سپہ سالار محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کیا۔ چونکہ بعثِ نبویؐ کے بعد مدینہ میں پہلی آباد کاری قائم ہو چکی تھی جس میں ایک بہترین نظام حکومت قائم چکا تھا اس نظام میں نبی نوع انسان کی بھلائی، اس کی شخصی آزادی، اسکی فلاح و بہبود کے ذریعے بہترین سماجی نظام متعارف کروا چکے تھے۔ لہذا اسلامی فتوحات کا سلسلہ پہلے ہی شروع ہو چکا تھا جس کے مثبت اثرات مرتب ہو رہے تھے۔ لہذا وادی سندھ میں یہاں پر اس نئی آباد کاری کو دل سے قبول کیا گیا۔ حالانکہ بعد میں مال و زر کا لالچ اسلامی حکومتوں کا مقصد حیات بن گیا جس کا نتیجہ صلیبی جنگوں کی صورت میں سامنے آیا۔ اسلامی کالونی یا نو آبادی نے مقامی سطح پر لوگوں میں بہت بڑی تبدیلی پیدا کی اسلامی کلچر، اسلامی تمدن، اسلامی تہذیب کو متعارف کروایا گیا اس کے نقوش اتنے گہرے تھے کہ وادی سندھ باب الاسلام بن گیا بعد میں آنے والے حکمران عیش پرستی میں اتنے مگن ہوئے کہ اپنی بنی بنائی ساکھ کھو بیٹھے۔ لالچ، حوص، عیش پرستی نے اس کو زوال میں ڈال دیا ۱۴۹۲ء میں سپین میں اسلامی حکومت کے اختتام کے بعد یورپ کو عروج ملنا شروع ہوا یوں پندرھویں صدی کے آخر میں یورپ نشاط ثانیہ کے عہد میں داخل ہوا۔ یہاں سے نو آبادیات کا پرانا دور ختم ہوا۔ جسے (Old imperial age) کہا جاتا ہے۔ یہاں سے یورپی نو آبادیاتی دور کا آغاز ہوا یہی نو آبادیات اور سامراجیت کا نقطہ آغاز ہے۔ اس دور میں ہر سطح پر انسانیت کی تزلیل کی گئی مذہب

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
Vol.8. No.4.2025

کی جگہ آزاد خیالی نے جنم لیا۔ سائینسی ترقی کے نام پر نئے افکار نئی ایجادات سامنے آئیں سولہویں صدی سے بیسویں صدی تک تقریباً پانچ سو سال کے عرصے میں یورپ نے تقریباً ساری دنیا کو یرغمال بنالیا۔ ایڈورڈ سعید کے مطابق:

> "Consider that in 1800 western powers claimed (55) percent but actually held approximately (35) percent of the earth's surface and by 1878 that proportion was 67 percent, a rate of increase of 83,000 square miles per year. By 1914 the annual rate had risen to an Astonishing 240,000 square miles and Europe held a grand total of roughly 85 percent of the earth as colonies protectorates depends and common wealth."(5)

جب کثیر تعداد میں یورپی نو آبادیوں کو آزادی ملی اور تاریخ میں واحد یہ وہ عرصہ ہے جب دنیا کے بہت بڑے حصے پر نو آبادیاتی نظام کا خاتمہ ہوا اس کے بعد کی بحث کو مابعد نو آبادیات تھیوری کہا جاتا ہے۔

ناصر عباس نیر لکھتے ہیں:

> "پوسٹ کالونیل ازم Post Colonialism ایک ایسی ادبی تھیوری ہے جو امریکہ کے انگریزی ادب اور دوسرے مقامات سے ابھر کر سامنے آئی ہے یہ تحریک ایک ایسی علمی ادبی کاوش ہے جو قبل از نو آبادیات (Post Colonialism) اور مابعد نو آبادیات Post Colonialism کے علاقوں سے تعلق رکھنے والوں کے جزبات و احساسات اور تجربات کو سمجھنے پرکھنے اور بیان کرنے کی کوشش کرتی دکھائی دیتی ہے۔ یہ کسی علاقے پر استعماریت سے پہلے اور بعد کے معاملات اور صورت حال کی تصویر کشی کرتی ہے۔"(6)

مابعد نو آبادیات در حقیقت مابعد جدیدیت کی ذیلی تھیوری ہے یہ تھیوری دنیا کے مختلف علاقوں میں وقوع پزیر ہونے والی نو آبادیاتی صورتحال کا سماجی اور ثقافتی سیاق میں جائزہ لیتی ہے۔ نو آبادکار اور مقامی باشندے کے مابین تشکیل پانے والے معاملات بھی اسی کے زیر اثر آتے ہیں۔ یہ صرف نظریے کی حد تک اہم نہیں بلکہ سابق نو آبادیاتی ملکوں اور موجودہ جدید ملکوں کے ادب کو مقامی شناخت کے اعتبار سے سمجھنے کیلئے ایک اہم تنقیدی تھیوری ہے۔ مابعد نو آبادیاتی رجحان کسی نہ کسی صورت میں اس وقت شروع ہوا جب محکوم باشندوں نے نو آبادکاروں کے خلاف مزاحمت شروع کی۔

بل اشرافٹ (Bill Asheroft) کے مطابق:

> "Post colonialism, rather, begins from the very first moment of contact. It is the discourse of appositionally which colonialism brings into being. In this sense post-colonial writing has a very deep history."(7)

مابعد نو آبادیات کا بنیادی مقصد تہذیبی اور سیاسی سطح پر نو آبادیاتی نظام کو الٹ دینا اور اس کی جگہ مقامی و ذیلی تھیوری کا احیاء نہیں بلکہ اپنے ماضی کے شاندار اقدار کی بازیافت بھی اس کے مقاصد کا حصہ ہے۔ مابعد نو آبادیات دراصل نو آبادیات کی ضد ہے۔ یہ فکر دنیا میں موجود تمام لوگوں کا یکساں ثقافتی اور معاشی بہبود کے حقوق کی دعوے دار ہے۔

بیسویں صدی کا زیادہ تر حصہ سامراجی اور استعماری طاقتوں کے خلاف طویل جدوجہد پر مبنی ہے۔ جس کے نتیجے میں مقبوضہ ریاستوں کو بظاہر آزادی نصیب ہوئی لیکن یہ ایک خام خیالی نکلی کیونکہ جب لوگوں کو اندازہ ہوا کہ انہیں آزادی ملنے کے بعد بھی آزادی حاصل نہیں ہوئی تو نو آبادیات کے خاتمے کے باوجود بیسویں صدی میں بڑی

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

عالمی طاقتوں کے مزاج میں خاطر خواہ تبدیلی نہ آئی۔ زیادہ تر وہی ممالک ان ملکوں پر حاکمیت جمائے ہوئے ہیں جو پہلے نو آبادی تھے براہ راست قبضہ ختم ہو جانے کے باوجود بھی سامراجی طاقتوں کا اجارہ آج بھی قائم ہے۔

ایڈورڈ سعید کے مطابق:

> "ہمارے دور میں نو آبادیت تقریباً ختم ہو گئی ہے سامراجیت جس جگہ موجود تھی اب بھی وہیں جاری ہے۔ اور یہ سیاسی آئیڈیالوجیکل اقتصادی اور سماجی دساتیر کے ساتھ ساتھ عمومی ثقافتی حلقے میں بھی موجود ہے۔۔۔۔۔ ہمیں اس صورت حال کو قبول کرنے سے انکار کر دینا چاہیے جو مغربی ممالک ہمارے سر پر تھوپنا چاہتے ہیں۔ نو آبادیت اور سامراجیت نے اپنے پرچم سرنگوں کر کے اور ہمارے علاقوں سے اپنی افواج کے دستے واپس بلا کر سارا مسئلہ حل نہیں کر دیا۔"(8)

برصغیر سے جب برطانوی راج ختم ہوا تو مقامی باشندے تقسیم ہند کی صورت میں ایک نئی آزمائش میں مبتلا ہو گئے۔ فسادات اور ہجرت نے تقسیم کو ایک عظیم المیے میں بدل دیا۔ انگریز راج سے آزادی حاصل کرنے کے بعد بھی سرائیکی خطے میں نو آبادیاتی صورت حال قائم رہ گئی۔ تقسیم ہند جیسی ایک اور نئی صورت حال بظاہر لوٹ، مار، قتل و غارت گری کا بازار تو گرم نہ ہوا البتہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مہاجرین کی صورت میں آنے والے نئے اذہان اس خطے پر قابض ہونے لگے۔ اس کے علاوہ باقیات نو آبادیات میں جاگیر دارانہ نظام جو سرائیکی دھرتی پر پلتا، بڑھتا اور پھلتا پھولتا رہا اور ایک تناور درخت بن کر سماج میں استحصال، جبر، ظلم کا مرتکب ہونے لگا۔ تقسیم کے وقت سرائیکی دھرتی کے فرزندان نے جو خواب دیکھے تھے جو قربانیاں دی تھیں وہ انگریزوں کے جانے کے فوراً بعد ہی چکنا چور ہونے لگے۔ ریاست بہاولپور جو ایک خود مختیار اور امیر ریاست مانی جاتی تھی جس نے اپنی مرضی اور منشاء کے ساتھ پاکستان کے ساتھ نہ صرف الحاق کیا بلکہ حکومت پاکستان کی بھرپور طریقے سے مدد بھی کی۔ اس کا سیاسی اور معاشرتی استحصال ہونا شروع ہو گیا جس کے نتیجے میں ایک خود مختیار ریاست کی جگہ ایک صوبے کا حصہ بنا کر ہمیشہ کیلئے بے اختیار کر دیا گیا۔

ایڈورڈ سعید لکھتے ہیں:

> "ہمارے دور میں بلا واسطہ نو آبادیات تقریباً ختم ہو گئی ہے۔ سامراجیت جس جگہ موجود تھی اب بھی وہیں جاری ہے۔ سیاسی آئیڈیالوجیکل، اقتصادی اور سماجی وساتیر کے ساتھ ساتھ عمومی ثقافتی حلقے میں بھی موجود ہے۔ اس دور کی اپنی واضح شناخت ہونے کے باوجود سامراجی ماضی کا مفہوم مکمل طور پر نہ صرف اس کے اندر موجود تھا بلکہ کروڑوں لوگوں کے خون میں سرایت کر چکا تھا۔"(9)

اب مابعد نو آبادیاتی صورت حال ایک وسیع اصطلاح اختیار کر چکی ہے جس کا اطلاق تیسری دنیا کے باشندوں کی تہذیب، ثقافت، سیاست، معاشرت اور معیشت پر ہوتا ہے۔ نو آبادیاتی نظام ختم نہیں ہوا بلکہ اس نے ایک نیا روپ اختیار کر لیا ہے جسے نیا نو آبادیاتی نظام یا استعماریت (Neo. Colonialism) کہتے ہیں۔ اب سامراجی طاقتوں کو کسی ملک کی سرزمین پر عسکری قوت کے زور پر قابض ہونے کی ضرورت نہیں رہی بلکہ نئے معاشی نظام یا سرمایہ دارانہ نظام کی صورت میں استعماریت کا اجارہ قائم ہے۔ تیسری دنیا کے ممالک آج بھی محکوم ہیں۔ سرمایہ دار اور نچلے طبقے پر اس کے مرتب ہونے والے اثرات کو آج بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

سرائیکی دھرتی پسماندہ سے پسماندہ ہوتی چلی جا رہی ہے پہلے بھی فیوڈلزم نے اسے اپنے پیروں میں روندا آج بھی وہی سلسلہ جاری و ساری ہے۔ اس دھرتی کی سادہ لوح عوام بنیادی ضروریات کے لیے آج بھی بے یار و مددگار ہے۔ خام مال کی طرح اسکا استعمال آج بھی کیا جاتا ہے۔ بے روزگاری نے عوام کو دوسرے ممالک کی غلامی کا طوق میں جکڑا ہوا ہے۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

References

1. Encyclopedia Americana, Dan burg: Grolier incorporate USA. International Edition, Vol: 7, 1992u, P:298
2. Edward W. Said, Culture and imperial new yark: Vintage Books, 1994, P:105
3. Ania Loomba Colonialism/postcolonileis 3rd Adition, London: Routledge 2015,P:19
4. Edward, W. Said, culture and imperialism, P:9
5. Culture and imperialism, P:8

-6 ناصر عباس، نیر ڈاکٹر،،مابعد نو آبادیات اودو کے تناظر میں (کراچی، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس) ۲۰۱۳ء ص:۵

7. Bill Asheroft Griffithe, Tiffin The post.colonial studies reader, London, 1995,P:11

-8 ایڈورڈ سعید، ثقافت اور سامراج، مترجم یاسر جواد، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان پاکستان، ۲۰۰۹ء ص:۲۳_۲٤

-9 ایڈورڈ سعید، ثقافت اور سامراج، مترجم، یاسر جواد، اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان پاکستان، ۲۰۰۹ء، ص:۲۳